[1996] سپریم کورٹ رپوٹس9.S.C.R

ازعدالت عظمی

سر شیڈیل ڈسٹیلری اور کیمیکل ورکس

بنام

دی اسٹیٹ آف یو۔ پی اور دیگران

26 نومبر1996

[کے رامسوامی اور جی ٹی ناناوتی، جسٹسز]

شراب کی دکانیں – لائسنس کے لیے – منسوخی – جواز – تیسرے مدعا علیہ کو ہریدوار اور سہارن پور کے اضلاع کے لیے لائسنس دیا گیا – اس کے بعد کمشنر کے ذریعے منظور کردہ حکم – ہریدوار ضلع کے لیے دیا گیا لائسنس منسوخ کر کے اپیل کنندہ کو عطا کر دیا گیا – منسوخی کو چیلنج کرتے ہوئے لکھیں اور اپیل کنندہ کو دوبارہ عطا کریں – کمشنر کا حکم عدالت عالیہ کے ذریعے کالعدم قرار دیا گیا – اپیل – منعقد ہوا، حکومت نے تیسرے مدعا علیہ کو کی گئی عطا کی منسوخی سے پہلے کوئی نوٹس جاری نہیں کیا اور تیسرے مدعا علیہ کو اس سلسلے میں اپنی رائے دینے کا کوئی موقع نہیں ملا – ان حالات میں، عدالت عالیہ کی طرف سے جاری کردہ ہدایت کو ایک طرف رکھ دیا گیا ہے – حکومت کو اپیل کنندہ اور تیسرے مدعا علیہ کے اعتراضات پر غور کرنے کی ہدایت – اس کے بعد ہریدوار ضلع کے سلسلے میں لائسنس سے انکار یا منظوری کے لیے اسپیکنگ آرڈر منظور کیا جانا چاہیے۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار: دیوانی اپیل نمبر 15398 آف 1996۔

18.9.96 کے فیصلے اور حکم سے۔ 1996 کے ڈبلیو پی نمبر 995 میں الہ آباد عدالت عالیہ کی طرف سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے ستیش چندر، ایچ کے پوری، اجوال بنرجی اور راجیش سریواستو

جواب دہندہ نمبر 4–3 کے لیے یو آر للت، گورو جین، جی ای عالم، مسز ابھا جین، میسر کی ریچا گوئل اور اے۔ کے۔ گوئل۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف سے فاضل وکلاء کو سنا۔

تسلیم شدہ موقف یہ ہے کہ کمشنر نے 21 دسمبر 1996 کو سال 97-1996 کے لیے یو۔پی کے مختلف اضلاع میں دیسی شراب کی فراہمی کے لیے ٹینڈر طلب کیے تھے۔اس کے مطابق، فریقین نے اپنے ٹینڈر جمع کرائے تھے۔کمشنر نے 27 فروری 1996 کی اپنی کارروائی کے ذریعے کوآپریٹو ڈسٹلری کمپنی لمیٹڈ، تیسرے مدعا علیہ، سہارن پور اور ہریدوار کے اضلاع کو عطا کیا۔تاہم، انہوں نے 27 مارچ 1996 کی اپنی کارروائی کے ذریعے اسے منسوخ کر دیا اور اپیل کنندہ کو ہریدوار کا ضلع عطا کر دیا۔نتیجتاً، تیسرے مدعا علیہ نے ہریدوار ضلع کے اپیل کنندہ کو منسوخی اور دوبارہ عطا کو چیلنج کرتے ہوئے عرضی درخواست دائر کی۔عدالت عالیہ نے متنازعہ حکم میں آپریٹو حصے میں ہدایت کی ہے کہ :

" نتیجے میں، عرضی درخواست کی اجازت دی جاتی ہے اور عرضی درخواست کے ضمیمہ 6 اور 6–اے میں موجود 26.3.1996 اور 27.3.1996 کے احکامات کو منسوخ کر دیا جاتا ہے جہاں تک کہ یہ مدعا علیہ نمبر 3 کو ضلع ہریدوار کی عطا سے متعلق ہے۔ایک حکم نامہ بھی جاری کیا جاتا ہے جس میں جواب دہندگان 1 اور 2 کو پوزیشن کو بحال کرنے کا حکم دیا جاتا ہے جیسا کہ یہ 27.2.1996 پر حاصل کیا گیا تھا اور مخالف فریقوں کو ضلع ہریدوار کو فراہم کرنے کے درخواست کنندگان کے حقوق میں مداخلت کرنے سے بھی روکا جاتا ہے۔

اس حکم کو زیر بحث قرار دیتے ہوئے، موجودہ اپیل دائر کی گئی ہے۔

ٹینڈر کی شرائط کی شق 18 (سی) اشارہ کرتی ہے کہ" اگر مذکورہ بالا تمام شرائط پوری ہو جائیں تو ضلع میں واقع ڈسٹلری کو اسی کی فراہمی کے سلسلے میں ترجیح دی جائے گی۔اگر ایک ہی ضلع میں دو ڈسٹلریاں واقع ہیں اور اگر مذکورہ دو ڈسٹلریوں کے ذریعے بتائے گئے نرخوں میں کوئی مادی فرق نہیں ہے، تو اس ڈسٹلری کو ترجیح دی جائے گی جو پہلے ضلع کو دی گئی تھی۔

یہ ایک تسلیم شدہ موقف ہے کہ سہارن پور اور ہریدوار اضلاع کی تقسیم سے پہلے، ہریدوار سہارن پور کا حصہ تھا۔یہ بھی ایک تسلیم شدہ موقف ہے کہ اس سے پہلے کے موقع پر تیسرے مدعا علیہ کو سہارن پور اور ہریدوار کے لیے لائسنس دیا گیا تھا۔سوال باقی ہے: کیا تیسرے مدعا علیہ کی فیکٹری ہریدوار ضلع میں واقع ہے؟ یہ ایک تسلیم شدہ موقف ہے کہ تیسرے مدعا علیہ کی فیکٹری ہریدوار ضلع میں واقع نہیں ہے۔یہ بھی ایک تسلیم شدہ موقف ہے کہ مدعا علیہ نمبر 3 نے لائسنس جاری کرنے کے مقصد سے قرارداد پر عمل درآمد نہیں کیا تھا۔اس کے نتیجے میں آج تک کوئی لائسنس جاری نہیں کیا گیا تھا۔

ان حقائق پر سوال پیدا ہوتا ہے: کیا تیسرے مدعا علیہ کو عطا قانون میں درست ہے؟ ہمیں حقائق پر کوئی رائے ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ، تسلیم شدہ طور پر، حکومت نے 27 فروری 1996 کو تیسرے مدعا علیہ کو کی گئی عطا کی منسوخی سے پہلے کوئی نوٹس جاری نہیں کیا تھا اور تیسرے مدعا علیہ کو اس طرف سے اپنی رائے دینے کا کوئی موقع نہیں ملا تھا۔

ان حالات میں عدالت عالیہ کی طرف سے جاری کردہ ہدایت کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔حکومت کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ تیسرے مدعا

علیہ کے ساتھ ساتھ اپیل گزار کو بھی نوٹس جاری کرے، ان کے اعتراضات پر غور کرے اور تیسرے مدعا علیہ کے قواعد کے مطابق ہر یدوار ضلع کے سلسلے میں لائسنس دینے یا انکار کرنے کے لیے اس جانب سے مناسب اسپیکنگ آرڈر جاری کرے۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ حکومت کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ نوٹس جاری کرے اور اس حکم کی وصولی کی تاریخ سے چھ ہفتوں کے اندر عمل مکمل کرے۔ تب تک آج کی طرح کی صورتحال برقرار رہے گی۔

ٹی۔این۔اے

اپیل کی منظوری دی گی۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.07.15 13:17
I am the author of this document